سُوْرَةُ لُقْمٰن

تعارف: سورۂ لقمان مکی سورت ہے۔ اس میں قرآن حکیم سے فائدہ اٹھانے والوں کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں۔ اللہ ﷻ نے عرب کے ایک معروف، نہایت حکیم اور دانا شخص حضرت لقمان اور ان کی وصیتوں کو ذکر فرمایا ہے۔ حضرت لقمان کی حکیمانہ باتوں کو اہل عرب بہت اہمیت دیتے تھے، یہاں تک کہ شاعروں نے اپنے اشعار میں ان کا ایک حکیم کی حیثیت سے تذکرہ کیا ہے۔ حضرت لقمان نے اپنی پوری زندگی کا حاصل چند بہت اہم وصیتوں کی صورت میں اپنے بیٹے سے بیان کیا۔ جن میں پورے دین کی تعلیمات کا خلاصہ ہے۔ سورت میں اللہ ﷻ کی توحید اور قدرت وصفات کو دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔ آخر میں اللہ ﷻ کے علم کی وسعت کا بیان ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ   بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے   اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓ ۝۱ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝۲ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝۳ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

الم۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ جو کہ ہدایت اور رحمت ہے نیک عمل کرنے والوں کے لئے۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵

اور یہی لوگ ہیں جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ

اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کھیل تماشے کی باتیں خریدتے ہیں تاکہ علم کے بغیر اللہ کی راستے سے گمراہ کریں اور ان (آیات) کا مذاق اڑائیں

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۶ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا

یہ لوگ ہیں جن کے لئے ذلت والا عذاب ہے۔ اور جب اس پر تلاوت کی جاتی ہیں ہماری آیتیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتا ہے

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

گویا اس نے اسے سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں بوجھ ہے پس آپ اسے دردناک عذاب کی خوش خبری سنائیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝۸ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹

اور انہوں نے نیک اعمال کئے ان کے لئے نعمتوں والے باغات ہیں۔ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ

اسی نے آسمانوں کو بغیر ستون کے پیدا فرمایا (جیسا کہ) تم اسے دیکھتے ہو اور اس نے زمین میں پہاڑ جما دیئے تاکہ تم کو لے کر جھک نہ جائے

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۱۰ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ

اور اس میں ہر طرح کے جاندار پھیلا دیئے اور ہم نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر ہم نے اس (پانی) سے ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں۔ یہ ہے اللہ کی تخلیق

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ ع ۱ ۱۱

تو تم مجھے دکھاؤ کہ کیا پیدا کیا ہے انہوں نے جو اس (اللہ) کے سوا ہیں بلکہ ظالم واضح گم راہی میں ہیں۔ اور یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی

اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ یَّشْكُرْ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿۱۲﴾

کہ اللہ کا شکر کرتے رہو اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو بے شک اللہ بے نیاز بہت تعریفوں والا ہے۔

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؔؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۳﴾

اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا اور وہ اسے نصیحت کر رہے تھے کہ اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰی وَهْنٍ

اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید فرمائی اُسے اس کی ماں نے تکلیف پر تکلیف برداشت کرتے ہوئے اٹھائے رکھا

وَّفِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْكَ ؕ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ﴿۱۴﴾

اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے کہ تم میرا (بھی) شکر ادا کرو اور اپنے والدین کا بھی (تمہیں) میری ہی طرف واپس آنا ہے۔

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤی اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا

اور اگر وہ تم پر دباؤ ڈالیں اس پر کہ تم میرے ساتھ شریک کرو جس کا تمہیں علم نہ ہو تو ان دونوں کا کہا نہ ماننا

وَصَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ؗ وَّاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ

اور دنیا (کے معاملات) میں ان دونوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا اور پیروی کرو اس شخص کے راستے کی جس نے میری طرف رجوع کیا

ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ یٰبُنَیَّ

پھر میری ہی طرف تمہیں واپس آنا ہے تو میں تمہیں بتادوں گا کہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ (لقمان نے کہا کہ) اے میرے بیٹے!

اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ

بے شک اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر ہو پھر خواہ وہ کسی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں (تب بھی) اللہ اسے حاضر فرمادے گا

اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾ یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰی مَاۤ اَصَابَكَ ؕ

بے شک اللہ بڑا باریک بین باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے! نماز قائم کرو اور نیکی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو اور تمہیں جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کرو

اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ

بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔ اور لوگوں سے بے رُخی نہ کرنا اور زمین پر اکڑ کر نہ چلنا

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ

بے شک اللہ کسی تکبر کرنے والے فخر کرنے والے کو پسند نہیں فرماتا۔ اور اپنے چلنے میں میانہ روی اختیار کرنا اور اپنی آواز نیچی رکھنا

اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ ع ۲ ۸

یقیناً آوازوں میں سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور اس نے تم پر پوری فرما دی ہیں اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں اور لوگوں میں کچھ ایسے (بھی) ہیں

مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٢٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ

جو اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر روشن کتاب (کی دلیل) کے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ

کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل فرمایا ہے تو کہتے ہیں بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے

اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿٢١﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

اگرچہ شیطان انہیں بلا رہا ہو جہنم کے عذاب کی طرف۔ اور جس نے اپنا چہرہ اللہ کے سامنے جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہو

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٢٢﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ

تو یقیناً اس نے مضبوط سہارے کو تھام لیا اور تمام کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر آپ کو غمگین نہ کر دے

اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٣﴾

انہیں ہماری طرف واپس آنا ہے پس ہم انہیں بتا دیں گے جو کام وہ کیا کرتے تھے بے شک اللہ سینوں کے رازوں کو خوب جاننے والا ہے۔

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٢٤﴾ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ

ہم انہیں (دنیا میں) تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر انہیں مجبور کر کے لے جائیں گے ایک بہت سخت عذاب کی طرف۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ

کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا فرمایا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٦﴾

لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بے شک اللہ ہی بے نیاز بہت تعریفوں والا ہے۔

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ

اور اگر زمین میں جتنے درخت ہیں سب قلم بن جائیں اور سمندر (سیاہی بن جائے) اس کے بعد سات سمندر اور ہو جائیں

مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٧﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ

تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں گی بے شک اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ تم سب کا پیدا فرمانا اور (قیامت میں) اٹھانا

اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٨﴾ اَلَمْ تَرَ

ایسا ہی ہے جیسا کہ ایک شخص (کو پیدا فرمانا اور اٹھانا) بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

کہ بے شک اللہ ہی رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۲۹ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

ہر ایک مقررہ وقت تک چل رہا ہے اور بے شک اللہ تمہارے تمام اعمال سے بڑا باخبر ہے۔ یہ اس لیے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے

وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝۳۰ اَلَمْ تَرَ ع ۳ ۱۱

اور بے شک اُس کے سوا جنہیں وہ پوجتے ہیں وہ سب باطل ہیں اور بے شک اللہ ہی بہت بلند بڑائی والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا

اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کہ بے شک کشتیاں سمندر میں اللہ ہی کی نعمت سے چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۳۱ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڬ

ہر صبر شکر کرنے والے کے لئے۔ اور جب ان پر سائبانوں جیسی کوئی موج چھا جاتی ہے تو یہ اللہ کو پکارتے ہیں اپنے دین کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ

پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف پہنچاتا ہے تو ان میں سے کچھ ہی اعتدال پر رہتے ہیں اور ہماری نشانیوں کا وہی انکار کرتا ہے

اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝۳۲ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ

جو عہد توڑنے والا بے حد ناشکرا ہے۔ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جس میں نہ باپ اپنے بیٹے کے کام آئے گا

وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَـيْـــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪

اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے گا بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی ہرگز تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے

وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۳۳ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

اور نہ ہی دھوکہ دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکے میں ڈال دے۔ بے شک اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ

اور وہی بارش نازل فرماتا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ (ماؤں کے) رحموں میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائی کرے گا؟

وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝۳۴ ع ۴

اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا؟ بے شک اللہ ہی خوب جاننے والا بڑا باخبر ہے۔

NOT FOR SALE

علم و عمل کی باتیں

۱- حکمت و دانائی کا تقاضا یہ ہے کہ سب سے بڑے محسن اللہ ﷻ کا شکر ادا کیا جائے۔ (آیت: ۱۲)

۲- شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔ ہمیں ہمیشہ ہر قسم کے شرک سے بچنا چاہیئے۔ (آیت: ۱۳)

۳- ہمیں اپنے باپ دادا کی اندھی پیروی کے بجائے اس شخص کی پیروی کرنی چاہیئے جو اللہ ﷻ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔ (آیت: ۱۵)

۴- انسان کا ہر عمل محفوظ ہے اور قیامت کے دن ان کا نتیجہ نکل کر رہے گا۔ (آیت: ۱۶)

۵- حکمت و دانائی کا تقاضا ہے کہ اللہ ﷻ سے لو لگائی جائے، بھلائی کا حکم دیا جائے، برائی سے منع کیا جائے اور جو مصائب آئیں اس پر صبر کیا جائے۔ (آیت: ۱۷)

۶- ہمیں عاجزی و انکساری اختیار کرنی چاہیئے کیونکہ تکبر کرنے اور شیخی بگھارنے سے اللہ ﷻ نے منع فرمایا ہے۔ (آیت: ۱۸)

۷- ہمیں اپنی زندگی کے تمام معاملات میں میانہ روی اختیار کرنی چاہیئے۔ (آیت: ۱۹)

۸- اگر دنیا کے تمام درخت قلم بن جائیں، سات سمندر سیاہی بن جائیں اور اللہ ﷻ کے کلمات لکھے جائیں تو یہ سب ختم ہو جائیں گے لیکن اللہ ﷻ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے۔ (آیت: ۲۷)

۹- قیامت کے دن نفسا نفسی کا عالم ہو گا۔ ہر شخص خود ہی اپنے گناہوں کا بوجھ اُٹھائے گا کوئی اور یہ بوجھ اُٹھانے کو تیار نہیں ہو گا ہمیں اُس دن کی ہولناکی سے بچنے کے لئے تیاری کرنی چاہیئے۔ (آیت: ۳۳)

۱۰- دنیا کی کامیابی اور ناکامی ایک دھوکہ ہے اصل کامیابی آخرت میں کامیاب ہونا ہے۔ (آیت: ۳۳)

NOT FOR SALE

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) سورۂ لقمان کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ اللہ ﷻ نے اپنے حق کے بعد کس کا حق بیان فرمایا ہے؟

(الف) اساتذہ کا (ب) پڑوسیوں کا (ج) والدین کا

(۲) والدین اگر گناہ یا شرک کرنے کا حکم دیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟

(الف) ان کی بات مان لینی چاہیئے (ب) ان کی خدمت نہیں کرنی چاہیئے (ج) ان کی بات نہیں ماننی چاہیئے

(۳) حضرت لقمان نے کس چیز کے بارے میں فرمایا کہ "یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے"؟

(الف) وقت پر نماز پڑھنا (ب) مصیبتوں پر صبر کرنا (ج) والدین کی خدمت کرنا

(۴) سورۂ لقمان کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیئے کہ گدھے کی آواز کو سب سے بُری آواز کیوں کہا گیا؟

(الف) کافی دیر تک آواز نکالنے کی وجہ سے (ب) بار بار بولنے کی وجہ سے (ج) اُونچی آواز نکالنے کی وجہ سے

(۵) انسان کے کون سے اعمال محفوظ ہیں جن کا نتیجہ قیامت کے دن نکلے گا؟

(الف) تمام بڑے بڑے اعمال (ب) ہر چھوٹا بڑا عمل (ج) وہ اعمال جو انسان نے جان بوجھ کر کیے

سوال ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیئے:

۱- سورۂ لقمان کے پہلے رکوع میں قرآنِ حکیم سے فائدہ اٹھانے والے نیکوکاروں کی کون سی تین صفات بیان کی گئی ہیں؟

۲- سورۂ لقمان کے پہلے رکوع میں قرآنِ حکیم سے محروم رہنے والوں کی کون سی تین کمزوریاں بیان کی گئی ہیں؟

NOT FOR SALE

۳- سورۂ لقمان کے پہلے رکوع میں توحیدِ باری تعالیٰ کے لئے دیئے گئے کوئی چار دلائل تحریر کریں؟

۴- سورۂ لقمان کے دوسرے رکوع میں حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو جو وصیتیں فرمائیں ان میں سے کوئی آٹھ تحریر کریں؟

۵- سورۂ لقمان کے آخری رکوع کی روشنی میں اللہ ﷻ کے علم کی وسعت کے بارے میں پانچ باتیں بیان کریں؟

گھریلو سرگرمی

۱- حضرت لقمان کی طرح مزید دو نیک کردار قرآن حکیم میں تلاش کریں۔

۲- ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے کے حوالے سے کوئی پانچ باتیں لکھیں؟

دستخط استاد بمع تاریخ: ____________ دستخط والدین بمع تاریخ: ____________